© rasailojaraid.com

یادِ پدرِ مہرباں آید ہمی

جنوں میں فصلِ بہاری ستم ہی ڈھاتی ہے
عظیم باپ تری یاد خوں رلاتی ہے
تری وفات نے جینے کی آرزو کھو دی
یہ تیرے پیار کی لو حوصلہ بڑھاتی ہے
تری عطوفت و رأفت کی یادیوں، کھسّے
شعاعِ نور کہ سینے میں جھلملاتی ہے
تفکرات و حوادث نے کر دیا محزوں
تری حیات ہے قندیل، رہ دکھاتی ہے
میں تیرے چہرۂ انور کو دیکھنے کے لئے
ترس گئی ہوں مری روح بلبلاتی ہے
ترے کمالِ خطابت کا تذکرہ جب ہو
عدو بھی کہتے ہیں، تاریخ جگمگاتی ہے

بنتِ امیر شریعت سیدہ اُمِ کفیل بخاری

© rasailojaraid.com